مطالعہ پاکستان
تاریخ

نوٹ: معروضی مشق کتاب پر حل کریں۔

باب نمبر1: وادی سندھ کی تہذیب

تفصیلی سوالات

س3۔ وادی سندھ کا سماجی ڈھانچا اور مذہبی عقائد بیان کریں۔

ج: کسی بھی تحریر سے وادی سندھ کی تہذیب کے مذہب کا اندازہ نہیں لگایا جاسکا۔ البتہ مہروں پر دیوی اور دیوتاؤں کی تصویریں ملی ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ مورتیوں اور دیوتاؤں کی پوجا کرتے تھے۔ مٹی کے بت بھی پوجنے کے لیے بنائے جاتے تھے۔ لوگ درختوں کو متبرک خیال کرتے تھے۔ یہاں حیوانوں کی پرستش کا رواج بھی تھا۔ جانوروں میں بیل، گینڈے، شیر اور ہاتھی کی تصاویر ملی ہیں۔ وادئ سندھ کے لوگ اپنے مردوں کو دفن کرنے کے علاوہ جلاتے بھی تھے۔

وادئ سندھ کی زندگی کا کاروبار ایک باقاعدہ انتظامیہ کے تحت چلایا جاتا تھا۔ صفائی کرنے والے ملازم گلیوں اور راستوں کا صاف ستھرا رکھتے تھے۔ یہاں کا معاشرہ مختلف حصوں میں بٹ چکا تھا۔ مردوں اور عورتوں کے درمیان کام تقسیم کیے گئے تھے۔ عورتیں آٹا پیستیں، کپڑا تیار کرتیں اور مویشیوں کی دیکھ بھال کرتی تھیں جب کہ مردوں کا پیشہ کاشت کاری، تجارت اور صنعت کاری تھا۔ وادئ سندھ میں کپاس کی کاشت ہوتی تھی۔ کپڑا بننے کی تکلیاں بھی گھروں سے ملی ہیں جو اس بات کی شاہد ہیں کہ کپڑا بننا بھی ان لوگوں کا پیشہ تھا۔ مٹی کی مورتیاں اور اُن پر بنے کپڑوں کے نقوش، پارچہ بافی کی صنعت کا پتا دیتے ہیں۔ عورتیں آرائش کے لیے ہار، مالائیں اور چوڑیاں پہنتی تھیں۔ وہ لہنگا بھی پہنتی تھیں۔ مرد شال اوڑھتے تھے۔

س4۔ وادی سندھ کی زراعت اور تجارت پر نوٹ لکھیں۔

ج: وادی سندھ کی زمین زرخیز تھی۔ اس کی دولت کا انحصار زراعت اور تجارت پر تھا۔ وادی سندھ کی تہذیب کی اکثریت کاشت کاروں پر مشتمل تھی جنھوں نے جنگلات کاٹ کر زمین کے قابل بنایا۔ موسمی بارشوں کی وجہ سے یہاں فصلیں خوب ہوتی تھیں۔ وادی سندھ میں گیہوں، باجرہ، جو، دالیں، مٹر، جوار، تل، چاول، السی، سرسوں اور کپاس پیدا ہوتی تھی۔ پھلوں میں کھجور، خوبوزہ اور انگور کے آثار ملے ہیں۔ وادی سندھ کے شہروں اور دیہاتوں کے درمیان زرعی اجناس معدنیات کی تجارت ہوتی تھی۔ اندرونی تجارت بیل گاڑیوں کے ذریعے ہوتی تھی۔ وزن اور پیمائش کے باٹ بھی ملے ہیں جو چوکور شکل میں پتھر کے بنے ہوئے ہیں۔

س5۔ وادی سندھ کی شہری منصوبہ بندی کی نمایاں خصوصیات لکھیں۔

ج: وادی سندھ کے لوگ فن تعمیر سے بہت اچھی طرح واقفیت رکھتے تھے۔ شہر اور قصبے بڑے سلیقے اور منصوبہ بندی سے بنائے جاتے تھے، کاری گر اینٹیں بنانے اور انھیں پکانے کا فن جانتے تھے۔ مکانات شہر کی سڑکوں کے کناروں پر بنائے گئے تھے۔ ان کی تعمیر میں پکی اینٹیں استعمال ہوئیں۔ گھروں کی ایک سے زیادہ منزلیں ہوتی تھیں۔ اوپر والی منزل تک جانے کے لیے سیڑھیوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ قدیم ہڑپا میں سڑکوں کی تعمیر

اس انداز سے کی گئی تھی کہ لوگ مختلف محلوں اور قصبوں میں آسانی سے آجا سکیں پھاٹک بھی بنائے گئے تھے جس میں سے ایک وقت میں ایک بیل گاڑی گزر سکتی تھی۔ کھدائی سے پتا چلا ہے کہ ایک سڑک ایک کلو میٹر لمبی تھی اور اس کی چوڑائی 9 میٹر تھی۔

مختصر سوالات کے جوابات:

س۔ وادی سندھ کی تہذیب کہاں واقع ہے؟

ج: اس تہذیب کے آثار سندھ میں موہنجودوڑو اور پنجاب میں دریائے راوی کے کنارے ہڑپہ (ضلع ساہیوال) میں پائے گئے ہیں۔

س۔ وادی سندھ کی تہذیب کے اہم شہروں کے نام لکھیں۔

ج: موہنجودوڑو اور ہڑپہ

س۔ وادی سندھ میں لوگوں کا اہم پیشہ کیا تھا؟

ج: تجارت اور زراعت

س۔ مقامی لوگ آریاؤں کی آمد کے بعد کہاں چلے گئے؟

ج: جنوب مشرق کی طرف

سوال نمبر 2: درست اور غلط کی نشان دہی کریں۔

(i) الف (ii) الف (iii) ب (iv) ب (v) الف

باب نمبر 2: آریاؤں کا زمانہ

تفصیلی سوالات

س 2۔ ذات پات کے نظام پر روشنی ڈالیں۔

ج: آریاؤں کی آمد کے بعد معاشرہ چار ذاتوں میں تقسیم ہو گیا۔ یہ ذاتیں برہمن، کھشتری، ویش اور شودر تھیں۔ برہمن مذہبی رسوم کا کام سرانجام دیتے تھے۔ تعلیم پر بھی ان کی اجارہ داری تھی۔ کھشتریوں کا کام ملک کی حفاظت کرنا تھا۔ ویش کاشتکار اور تاجر تھے۔ شودر سب سے چھوٹی ذات تھی۔ جس سے ادنیٰ کام لیے جاتے تھے۔ شودر کو اچھوت سمجھا جاتا تھا اور ان کو اونچی ذاتوں سے دور رہنے پر مجبور کیا جاتا تھا۔ اونچی ذات کے لوگوں کا خیال تھا کہ شودر کو چھونے بلکہ اس کا سایہ پڑنے سے بھی وہ ناپاک ہو جاتے ہیں۔

س 3۔ سکندر اعظم اور راجا پورس کے درمیان جنگ کا حال لکھیں۔

ج: ٹیکسلا میں قیام کے بعد سکندر جہلم کی طرف بڑھنے لگا تاکہ راجا پورس پر حملہ کر سکے۔ راجا پورس ایک بہادر انسان تھا جس نے استقبال کرنے کی بجائے مقابلے کو ترجیح دی۔ لڑائی شروع ہوئی تو سکندر نے پورس کے ہاتھیوں پر تیروں کی بارش کر دی۔ اس سے پورس کی فوج درہم برہم ہو گئی۔ راجا پورس آخری دم تک لڑتا رہا لیکن شکست کھائی۔ سکندر نے جنگ جیت لی تھی لیکن پورس کی بہادری نے اسے بہت متاثر کیا۔ جب راجا پورس کو

سکندر کے سامنے پیش کیا گیا تو سکندر نے راجا سے کہا" تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا جائے؟" پورس نے جواب دیا:" جو ایک بادشاہ دوسرے بادشاہ سے کرتا ہے۔" اس جواب سے سکندر بہت خوش ہوا اور راجا پورس کی سلطنت اُسے واپس کر دی۔ سکندر کا یونان واپس جاتے ہوئے، راستے میں بیماری

کی وجہ سے انتقال ہو گیا۔ سکندر اپنے ساتھ بہت سے علما اور فضلا لے کر آیا جنھوں نے ہندوستان کے حالات تحریر کیے۔ سکندر کے حملے سے مشرق اور مغرب کے درمیان بحری راستے بھی دریافت ہوئے۔

مختصر سوالات کے جوابات:

س۔ آریائی معاشرہ کتنے حصوں میں تقسیم تھا؟

ج: مختلف قبائل میں۔

س۔ گوتم بدھ کون تھا؟

ج: بدھ مت کا بانی تھا۔

س۔ جین مت کا بانی تھا؟

ج: مہاویر

س۔ سمدر گپت کون تھا؟

ج: چندر گپت کا بیٹا تھا۔

سوال نمبر2: درست اور غلط کی نشان دہی کریں۔

(i) الف (ii) الف (iii) ب (iv) الف (v) ب

جغرافیہ

باب نمبر 1: زمین ایک سیارہ

تفصیلی سوالات

س 3۔ زمین کی محوری گردش اور دن رات کی تخلیق کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

ج: زمین اپنے محور کے گرد گھومتی ہے،اس حرکت کو محوری گردش کہتے ہیں۔اگر ایک فٹ بال کو رسی کی مدد سے لٹکائیں اور 5 فٹ کے فاصلے سے اُس پر ٹارچ سے روشنی پھینکیں تو آپ دیکھیں گے کہ فٹ بال کے آدھے حصے پر روشنی پڑ رہی ہے اور آدھا حصہ تاریکی میں ہے۔اُس پر نشان لگا دیں۔اب اگر فٹ بال کو آہستہ سے گھمائیں تو آپ دیکھیں گے کہ جو حصہ پہلے تاریکی میں تھا وہ آہستہ آہستہ روشنی میں آگیا ہے اور جس حصہ پر روشنی پڑ رہی تھی وہ تاریکی میں چلا گیا ہے۔دن رات بھی اس طرح بنتے ہیں۔زمین چونکہ فٹ بال کی مانند گول ہے۔اس لیے ایک وقت میں اُس کا آدھا حصہ ہی سورج کے سامنے رہتا ہے جس پر دن ہوتا ہے اور باقی آدھے حصے پر رات ہوتی ہے۔زمین کی محوری گردش کی وجہ سے دن اور رات مسلسل تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔

مختصر سوالات کے جوابات:

س۔ نظام شمسی میں کون کون سے سیارے ہیں؟

ج: عطارد،زہرہ،زمین،مریخ،مشتری،زحل،یورینس،نیپچون

س۔ چاند گرہن اور سورج گرہن کیسے ہوتا ہے؟

ج: جب چاند زمین اور سورج کے درمیان آجاتا ہے تو سورج گرہن ہوتا ہے۔اور جب زمین سورج کے اور چاند کے درمیان آجاتی ہے تو چاند گرہن ہوتا ہے۔

سوال نمبر 2: درست اور غلط کی نشان دہی کریں۔

(i)	ب	(ii)	د	(iii)	د	(iv)	الف	(v)	ج
(vi)	د	(vii)	ب	(viii)	ج	(ix)	ب	(x)	د

باب نمبر 2: گلوب، نقشے اور ان کا استعمال

تفصیلی سوالات

س 4۔ سمتوں کے نام تحریر کریں نیز شمال کی اقسام پر نوٹ لکھیں۔

ج: مشرق، مغرب، شمال اور جنوب بنیادی سمتیں ہیں۔نقشے پر سب سے زیادہ اہمیت شمال کو حاصل ہے۔اسے ہمیشہ اوپر کی جانب تیر (ایرو) کے نشان سے ظاہر کیا جاتا ہے۔شمال کی دو اقسام ہیں۔

جغرافیائی شمال: وہ شمال جو قطب شمالی کی سمت کو ظاہر کرتا ہے جغرافیائی شمال کہلاتا ہے۔آسمان پر قطبی ستارہ جو باقی ستاروں کی نسبت زیادہ چمک دار

ہوتا ہے قطب شمالی کے عین اوپر پایا جاتا ہے۔

مقناطیسی شمال: ہماری زمین میں مقناطیسی خاصیت موجود ہے اور ایک مقناطیس بار کی طرح اس کے دو مقناطیسی سرے ہیں۔ایک مقناطیسی شمال اور دوسرا مقناطیسی جنوب۔

س5۔ نقشوں کے فوائد بیان کریں۔

ج: 1۔ نقشے ہمیں بتاتے ہیں ہیں کہ ہم زمین پر کہاں رہتے ہیں۔

2۔ نقشے ہمیں سمتوں سے آگاہ کرتے ہیں۔

3۔ نقشے ہمیں دنیا کے مختلف حصوں سے رابطے میں رکھتے ہیں۔

4۔ جنگ کی منصوبہ بندی کا دارومدار نقشوں پر ہوتا ہے۔

5۔ نقشوں پر موسمی حالات بخوبی دکھائے جاسکتے ہیں۔

6۔ نقشے بری، بحری اور ہوائی سفر میں مدد دیتے ہیں۔

مختصر سوالات کے جوابات:

س۔ رواجی علامات سے کیا مراد ہے؟

ج: زمین کی سطح پر موجود قدرتی اور ثقافتی نقوش کو نقشے پر علامات کی مدد سے دکھایا جاتا ہے ان کو رواجی علامات کہتے ہیں۔

س۔ نقشے پر زمینی نقوش دکھانے کے طریقے کون سے ہیں؟

ج۔ 1۔ کنٹورز 2۔ رنگوں کی تہیں 3۔ رواجی علامات

سوال نمبر2: درست اور غلط کی نشان دہی کریں۔

(i)	ج	(ii)	ج	(iii)	د	(iv)	ج	(v)	الف
(vi)	ج	(vii)	د	(viii)	الف	(ix)	د	(x)	ب

باب نمبر3: زمین۔۔۔۔۔۔۔۔انسان کا گھر

تفصیلی سوالات

س3۔ آب وہوا اور انسان کے باہمی تعلق پر نوٹ لکھیں۔

ج: ہماری زمین بہت بڑی ہے۔اس کے مختلف حصوں میں پائی جانے والی آب وہوا ایک جیسی نہیں ہے۔اس میں بہت اختلاف پایا جاتا ہے۔اس اختلاف کی وجہ سے لوگوں کی خوراک، لباس اور رہن سہن کے طریقے بھی مختلف ہیں۔

گرم علاقوں میں رہنے والے ہلکا پھلکا لباس پہنتے ہیں۔ان کی خوراک بھی سادہ ہوتی ہے۔ جبکہ سرد علاقوں میں رہنے والے کھالوں کے بنے ہوئے گرم

لباس پہنتے ہیں۔ان کی خوراک میں مچھلی کا استعمال زیادہ ہوتا ہے۔آب و ہوا کا فرق انسانوں کے رنگ، جسمانی بناوٹ اور کام کرنے کی صلاحیت پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔

س5۔ قدرتی ماحول سے کیا مراد ہے نیز انسان اور جنگلات کے باہمی تعلق پر نوٹ لکھیں۔

ج: جنگلات کے ساتھ انسان کا رشتہ بہت پرانا ہے۔زمین سے فصلیں اگانے کے فن کی واقفیت سے پہلے انسان جنگلات سے حاصل ہونے والی جڑی بوٹیوں اور پھلوں سے اپنا پیٹ بھرتا تھا اور جنگلات سے حاصل ہونے والی لکڑی سے گھر بناتا تھا۔جنگلات نہ صرف قدرتی ماحول کی خوبصورتی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں بلکہ ہمیں تازہ آکسیجن فراہم کرنے کا سب سے اہم ذریعہ بھی ہیں۔اس کے علاوہ قدرتی ربڑ کا حصول، کاغذ سازی اور ذرائع آمد و رفت (خاص طور پر کشتی سازی) کی صنعت کا انحصار بھی جنگلات پر ہے۔جنگلات موسم پر بھی اثر انداز ہوتے ہیں جس کا انسانی زندگی سے گہرا تعلق ہے۔

مختصر سوالات کے جوابات:

س۔ کرہ ہوائی سے کیا مراد ہے؟

ج: زمین کے ارد گرد گیسوں پر مشتمل ہوا کا غلاف کرہ ہوائی کہلاتا ہے۔

س۔ کرہ آبی سے کیا مراد ہے؟

ج: زمین پر پائے جانے والے پانی کے اجسام کو کرہ آبی کہتے ہیں۔

سوال نمبر2: درست اور غلط کی نشان دہی کریں۔

(i) الف (ii) د (iii) د (iv) ب (v) د

(vi) د (vii) ج (viii) د (ix) ج

نوٹ: معروضی مشق کتاب پر حل کریں۔

Note: History and Geograghy work given above will be done on History and Geograghy school copy. (learn also)

نوٹ: ہسٹری اور جغرافیہ کا کام سکول کی کاپی پر لکھنا اور یاد کرنا ہے۔